بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

3254

سورۃ الاعلیٰ ۸۷

سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلَى ۝۱ الَّذِیْ خَلَقَ فَسَوّٰى ۝۲ وَالَّذِیْ قَدَّرَ فَهَدٰى ۝۳
وَالَّذِیْۤ اَخْرَجَ الْمَرْعٰى ۝۴ فَجَعَلَهٗ غُثَآءً اَحْوٰى ۝۵ سَنُقْرِئُكَ فَلَا تَنْسٰۤى ۝۶ اِلَّا
مَا شَآءَ اللّٰهُ ؕ اِنَّهٗ یَعْلَمُ الْجَهْرَ وَمَا یَخْفٰى ۝۷ وَنُیَسِّرُكَ لِلْیُسْرٰى ۝۸ فَذَكِّرْ
اِنْ نَّفَعَتِ الذِّكْرٰى ۝۹ سَیَذَّكَّرُ مَنْ یَّخْشٰى ۝۱۰ وَیَتَجَنَّبُهَا الْاَشْقَى ۝۱۱ الَّذِیْ
یَصْلَى النَّارَ الْكُبْرٰى ۝۱۲ ثُمَّ لَا یَمُوْتُ فِیْهَا وَلَا یَحْیٰى ۝۱۳ قَدْ اَفْلَحَ مَنْ
تَزَكّٰى ۝۱۴ وَذَكَرَ اسْمَ رَبِّهٖ فَصَلّٰى ۝۱۵ بَلْ تُؤْثِرُوْنَ الْحَیٰوةَ الدُّنْیَا ۝۱۶
وَالْاٰخِرَةُ خَیْرٌ وَّاَبْقٰى ۝۱۷ اِنَّ هٰذَا لَفِی الصُّحُفِ الْاُوْلٰى ۝۱۸ صُحُفِ اِبْرٰهِیْمَ وَمُوْسٰى

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

سورہ اعلیٰ مکہ مکرمہ میں نازل ہوا اس میں ایک رکوع انیس ۱۹ آیات ہیں

اپنے پروردگار جلیل الشان کے نام کی تسبیح کرو ۝۱ جس نے بنایا پھر درست کیا ۝۲ اور جس نے اندازہ
ٹھہرایا رستہ بتایا ۝۳ اور جس نے چارہ اگایا ۝۴ پھر اس کو سیاہ رنگ کا کوڑا کر دیا ۝۵ ہم تمہیں پڑھا دیں
گے کہ تم فراموش نہ کرو گے ۝۶ مگر جو اللہ چاہے۔ وہ کھلی بات کو بھی جانتا ہے اور چھپی کو بھی ۝۷ ہم تم کو آسان
طریقے سے توفیق دیں گے ۝۸ سو جہاں تک نصیحت نافع ہو نصیحت کرتے رہو ۝۹ جو خوف رکھتا ہے
وہ تو نصیحت پکڑے گا ۝۱۰ اور بدبخت پہلو تہی کرے گا ۝۱۱ جو بڑی آگ میں داخل ہوگا ۝۱۲ پھر وہاں نہ مرے
گا نہ جئے گا ۝۱۳ بے شک وہ مراد کو پہنچ گیا جو پاک ہوا ۝۱۴ اور اپنے پروردگار کے نام کا ذکر کرتا رہا اور
نماز پڑھتا رہا ۝۱۵ مگر تم لوگ تو دنیا کی زندگی کو اختیار کرتے ہو ۝۱۶ حالانکہ آخرت بہت بہتر اور پائندہ
تر ہے ۝۱۷ یہی بات پہلے صحیفوں میں ہے ۝۱۸ ابراہیم اور موسیٰ کے صحیفوں میں ۝

(پارہ ۳۰، سورہ اعلیٰ ۸۷/ ۱ تا ۱۹ * ت: ع)

۱۔ "اپنے رب کے نام کی پاکی بیان کرو جو سب سے بلند ہے" یعنی اس کا ذکر عظمت و احترام کے ساتھ کرو۔ حدیث شریف
میں ہے کہ جب یہ آیت نازل ہوئی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "اس کو اپنے سجدوں میں داخل کرو"

3255

یعنی سجدہ میں "سبحان ربی الاعلیٰ" کہو (ابوداؤد)

۲۔ "جس نے بنا کر ٹھیک کیا" ہر چیز کی پیدائش ایسی مناسب فرمائی جو پیدا کرنے والے کے علم و حکمت پر دلالت کرتا

۳۔ "اور جس نے اندازہ پر رکھ کر راہ دی" ہر امر کو ازل میں مقدر کیا اور اس کی طرف راہ دی یا یہ معنی ہیں کہ روزیاں مقدر کیں اور ان کے طریق کسب کی راہ بتائی۔

۴۔ "اور جس نے چارا نکالا"

۵۔ "پھر اسے خشک سیاہ کر دیا"

۶۔ "اب ہم تمہیں پڑھائیں گے کہ تم نہ بھولو گے" یہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے اپنے محبوب نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بشارت ہے کہ آپ کو حفظ قرآن کی نعمت بے محنت عطا ہوئی اور یہ آپ کا معجزہ ہے کہ اتنی بڑی کتاب عظیم بغیر محنت و مشقت اور بغیر تکرار و دور کے آپ کو حفظ ہو گئی۔ (جمل)

۷۔ "مگر جو اللہ چاہے" مفسرین نے کہا کہ یہ استثناء واقع نہ ہوا اور اللہ تعالیٰ نے نہ چاہا کہ آپ کچھ بھولیں (خا

"بے شک وہ جانتا ہے ہر کھلے اور چھپے کو"

۸۔ "اور ہم تمہارے لئے آسانی کا سامان کر دیں گے" کہ وحی تمہیں بے محنت یاد رہے گی۔ ایک قول یہ ہے کہ آسانی کے سامان سے شریعت اسلام مراد ہے جو نہایت سہل اور آسان ہے۔

۹۔ "تو تم نصیحت فرماؤ" اس قرآن مجید سے "اگر نصیحت کام دے" اور کچھ لوگ اس سے منتفع ہوں۔

۱۰۔ "عنقریب نصیحت مانے گا جو ڈرتا ہے" اللہ تعالیٰ سے

۱۱۔ "اور اس سے" پند و نصیحت سے "وہ بڑا بدبخت دور رہے گا"۔

۱۲۔ "جو سب سے بڑی آگ میں جائے گا" بعض نے کہا کہ یہ آیت ولید بن مغیرہ اور عتبہ بن ربیعہ کے متعلق نازل ہوئی

۱۳۔ "پھر نہ اس میں مرے" کہ مر کر ہی عذاب سے چھوٹ سکے "اور نہ جیے" ایسا جینا جس سے کچھ آرام بھی پائے

۱۴۔ "بے شک مراد کو پہنچا جو ستھرا ہوا" ایمان لا کر یا یہ معنی ہیں کہ اس نے نماز کے لئے طہارت کی۔ اس تفسیر پر آیت سے نماز کے لئے وضو اور غسل ثابت ہوتا ہے۔ (تفسیر احمدی)

۱۵۔ "اور اپنے رب کا نام لے کر" یعنی تکبیر افتتاح کہہ کر "نماز پڑھی" پنجگانہ۔ اس آیت سے تکبیر

افتتاح ثابت ہوئی اور یہ بھی ثابت ہوا کہ وہ نماز کا جزو نہیں ہے کیونکہ نماز کا اس پر عطف کیا گیا ہے اور یہ بھی ثابت ہوا کہ افتتاح نماز کا اللہ تعالیٰ کے ہر نام سے جائز ہے۔ اس آیت کی تفسیر میں کہا گیا ہے کہ تزکیٰ سے صدقہ فطر دینا اور رب کا نام لینے سے عیدگاہ کے راستہ میں تکبیریں کہنا اور نماز سے نماز عید مراد ہے (مدارک و احمدی)

۱۶۔ "بلکہ تم جیتی دنیا کو ترجیح دیتے ہو" آخرت پر اسی لئے وہ عمل نہیں کرتے جو وہاں کام آئیں۔

۱۷۔ "اور آخرت بہتر اور باقی رہنے والی"

۱۸۔ "بے شک یہ" یعنی ستھروں کا مراد کو پہنچنا اور آخرت کا بہتر ہونا "اگلے صحیفوں میں ہے" جو قرآن سے پہلے نازل ہوئے۔

۱۹۔ "ابراہیم اور موسیٰ کے صحیفوں میں" (کنز الایمان)

لغوی اشارے ○ اَعْلیٰ: سب سے اوپر، غالب، سب سے برتر ○ مَرْعیٰ: چراگاہ، گھاس، غذا ○ غُثَآءً: سیلاب کا کوڑا، بے سود ○ اَحْویٰ: کالا، سیاہ مائل بسبزی ○ نُقْرِئُكَ: ہم آپ کو پڑھا دیا کریں گے ○ تَنْسیٰ: تو بھولتا ہے ○ نَفَعَتْ: (اگر) مفید ہو ○ اَشْقیٰ: بڑا بدبخت ○ یَحْییٰ: جیتا رہے ○ تَزَكّیٰ: وہ پاک ہوا ○ تُؤْثِرُوْنَ: تم اختیار، پسند کرتے ہو ○ اَبْقیٰ: دیر تک رہنے والا ○ (لغات القرآن)

تفہیمی خلاصہ ○ اللہ نعوت جلال و کبریائی میں بلندی کے لائق ہے ○ جہاں تم ہو اللہ تعالیٰ تمہارے ساتھ ہے ○ اللہ تعالیٰ جہت کی نسبتوں سے پاک اور ہر تعین سے منزہ ہے ○ آسانی کے لئے ہمیشہ دعا کرنا چاہئے ○ پھول چاہنے والا پھول کی آرزو کرتا ہے ○ عذاب اکبر عذاب آخرت ہے ○ زیادہ کھانا، سونا، سنگ دلی، گناہ پر اصرار، اپنے رب کو بھولنا بدبختوں کی پہچان ہے ○ تقویٰ و خشیت الٰہی سے ظاہر و باطن صاف پاک ہوتا ہے ○ تزکی سے مراد صدقہ فطر بھی ہے (حضرت عمرؓ) ○ کافر حیات دنیا کو ترجیح دیتا ہے ○ حلال کا حساب اور حرام پر عذاب ہوتا ○ اللہ کے سوا سب کو چھوڑ دیں ○ صحائف کی تعداد ایک سو چار تھی ○